نغمۂ وطن

محمد اسلم بن اجمل

راہِ عمل اپنانی ہے — وطن کی شان بڑھانی ہے
اس کی خاطر کریں گے محنت — اب یہ دل میں ٹھانی ہے
غیر نہیں کوئی بھی وطن میں — ہر اک پاکستانی ہے
رہنا ہے مل جل کے سب نے — یہ راہ ہی اپنانی ہے
رہے نہ تا کہ کوئی بھوکا — بانٹ کے سب نے کھانی ہے
کوئی وطن کو کمتر جانے — یہ اُس کی نادانی ہے
کیا اس میں موجود نہیں ہے — ہر شے کی فراوانی ہے
نہ کوئی ثانی ملا وطن کا — خاک جہاں کی چھانی ہے
گلیشیئر ہیں، ریگستان ہیں — فطرت کی ارزانی ہے
اونچے اونچے اس کے پربت — دیکھ جنہیں حیرانی ہے

اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں

WWW.ALKALAM.PK

دریاؤں کا جال بچھا ہے — کچھ رقبہ بارانی ہے
لاکھوں میل ہے اس کی طوالت — ساحل بھی طولانی ہے
رنگ برنگے پھول ہیں کھلتے — جن کی بو لاثانی ہے
طرح طرح کے پھل ہیں اُگتے — ہر اک کی فراوانی ہے
اجلی اجلی اس کی صبحیں — ہر اک شب مستانی ہے
جن تہذیبوں کا یہ مرکز ہے — اُن کی عمر پرانی ہے
بڑی بہادر قوم ہے یہ — دل میں جذبۂ ایمانی ہے
ہم ہیں اب اک ایٹمی طاقت — بات یہ سب نے مانی ہے
کیسا پیارا دیس ہے اپنا — گویا جنتِ ثانی ہے
رہے سلامت سدا وطن تو — جب تک دنیائے فانی ہے
ہو جاؤں نہ تجھ پہ قرباں — جان تو اک دن جانی ہے
بس تو ہی اپنا ٹھکانہ — سب دھرتی بیگانی ہے

WWW.ALKALAM.PK

created by:
www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com